سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 5 ایس سی آر

ریاست بہار اور دیگران

بنام

ڈی۔این۔سنگھ (ڈیڈ) بذریعہ قانونی نمائندے اور دیگران

13، نومبر 1997

[ایس۔بی۔مجمدار اور ایس۔پی۔کردوکر، جسٹسز]

حصول اراضی ایکٹ، 1894 : دفعہ 11(1) شق-حصول اراضی-حصول اراضی افسر کی طرف سے دیا گیا معاوضہ-منظوری دیتے وقت ایوارڈ کی رقم کو کم کرنے کا کمشنر کا اختیار -کمشنر اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے- معاملہ عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا ہے۔

جواب دہندگان حصول اراضی قانون، 1894 کے تحت دعویدار تھے۔عدالت عالیہ کے سامنے یہ تنازعہ اس نکتے پر تھا کہ کیا کمشنر دعویداروں کو معاوضہ دینے کے بارے میں حصول اراضی کلکٹر کی تجویز کو منظوری دیتے وقت ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے حاصل کی جانے والی زمینوں کی مختلف اقسام کے لئے تجویز کردہ رقم کو کم کرسکتے ہیں۔عدالت عالیہ نے اپنے سابقہ فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ کمشنر کے پاس ایسا کوئی اختیار نہیں ہے۔لہٰذا موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

کمشنر حصول اراضی ایکٹ 1894 کی دفعہ 11(1) کے تحت اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کو برقرار نہیں رکھا جاسکتا کیونکہ اس کے ذریعہ جس فیصلے پر بھروسہ کیا گیا ہے وہ ریاست

بہار اور دیگران بمقابلہ پریم کمار سنگھ کے معاملے (141-بی؛ 141-بی) میں اس عدالت کی طرف سے ناراض کیا گیا ہے۔)

ریاست بہار اور دیگران بمقابلہ پریم کمار سنگھ، 1993 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 7837 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیل پر 30.11.1993 کو فیصلہ سنایا گیا۔

متعلقہ فریقین کو سننے کے بعد قانون کے مطابق آگے بڑھنے کے لئے معاملے کو عدالت عالیہ کے حوالے کیا جاتا ہے۔[C-142]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 7695۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے 1991 کے سی۔ڈبلیو۔جے۔سی۔ نمبر 9137 میں 9.3.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے بی۔بی۔سنگھ۔

جواب دہندگان کی طرف سے اے۔پی۔سنگھ اور کے۔ا۔ین رائے۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا :

جسٹس مجمدار، اجازت دے دی گئی۔

ہم نے آخر کار اس اپیل میں فریقین کے وکلاء کو سنا ہے۔

مختصر سوال یہ ہے کہ کیا حصول اراضی قانون، 1894 (مختصر طور پر ایکٹ) کی دفعہ 11 کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، دعویداروں کو معاوضہ دینے کے بارے میں حصول اراضی کلکٹر کی تجویز کو منظوری دیتے ہوئے، حاصل کی جانے والی زمینوں کی مختلف اقسام کے لئے تجویز کردہ رقم کو کم کر سکتے ہیں۔

عدالت عالیہ نے اپنے پچھلے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ کمشنر کے پاس ایسا کوئی اختیار نہیں ہے۔ یہ سچ ہے کہ دفعہ 11 کی شق میں کہا گیا ہے کہ کلکٹر ایکٹ کی دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مناسب حکومت یا ایسے افسر کی سابقہ منظوری کے بغیر کوئی ایوارڈ نہیں دے گا جسے مناسب حکومت اس سلسلے میں اختیار دے اور 13 مارچ کے نوٹیفکیشن کے ذریعہ مذکورہ شرط پر عمل کرتے ہوئے، 1995 میں ڈویژن کے کمشنر کو ایسے معاملوں میں اختیار دیا گیا تھا جن میں مجموعی معاوضہ پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہو لیکن پندرہ لاکھ روپے سے زیادہ نہ ہو، قانون کی دفعہ 11 (1) کی شق کے تحت اتھارٹی ہوگی۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کو اس سادہ سی وجہ سے برقرار نہیں رکھا جا سکتا کہ جس رائے نے اپنے پہلے کے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں اپیل کی تھی وہ اس عدالت نے 30 نومبر 1993 کو ایس ایل پی (سی) نمبر 7837 سے پیدا ہونے والی سول اپیل میں دیے گئے اپنے فیصلے سے ناراض ہے۔ مذکورہ فیصلے کے بعد یہ مانا جانا چاہئے کہ کمشنر حصول اراضی قانون کی دفعہ 11 (1) کے تحت اختیارات کا استعمال کر سکتے تھے۔

تاہم، یہ معاملہ ختم نہیں ہوگا، مدعا علیہان کے وکیل نے کہا کہ ان کے مطابق، چونکہ اس معاملے میں حاصل کی گئی زمین تقریبا 1.15 گنا زیادہ ہے، اس لئے کلکٹر کی طرف سے پیش کردہ کل انعام 5 لاکھ روپے نہیں ہوگا بلکہ بہت کم ہوگا۔ لہٰذا یہ فرض کرتے ہوئے بھی کہ کمشنر کے پاس دفعہ 11 (1) کی شق کے تحت سوال کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہے، اگر وہ مجاز اتھارٹی نہیں ہوتا تو وہ معاوضے کی رقم کو کم نہیں کر سکتا تھا۔ دوسری جانب ریاست بہار کی طرف سے پیش ہوئے وکیل مسٹر سنگھ نے کہا کہ دفعہ 11 (1) کے تحت دیا گیا ایوارڈ ایک جامع ایوارڈ ہے اور اس لئے اگر ایک ہی نوٹیفکیشن کے ذریعہ زمین کے ٹکڑوں کی تعداد حاصل کی جاتی ہے تو یہ ایوارڈ مختلف دعویداروں کو معاوضہ دینے والا ایک جامع ایوارڈ ہوگا۔ اور اگر اس طرح کے ایوارڈ میں پیش کیے جانے والے معاوضے کی کل رقم 5 لاکھ روپے سے زیادہ ہے، تو یہ ایکٹ کی دفعہ 11 (1) کی شرط کے تحت منظوری کا کام سونپنے والے اتھارٹی کے اختیارات کے اندر آئے گا۔ دوسری طرف مدعا علیہان کے وکیل نے عرض کیا کہ اگر ایسا ہے تو، اس کے بعد یہ سوال اٹھے گا کہ کیا کلکٹر کے ذریعے تمام دعویداروں کو دیے جانے

والے کل معاوضے کی رقم 15 لاکھ روپے سے زیادہ ہوگی، اس صورت میں کمشنر قانون کی دفعہ 11(1) کے تحت کام کرنے کا مجاز اتھارٹی نہیں ہوگا بلکہ یہ ریاستی حکومت ہوگی کیونکہ یہ انعام 15 لاکھ روپے سے زیادہ ہوگا۔ چونکہ عدالت عالیہ ان پہلوؤں سے نہیں نمٹتی، اس لیے ہم اپیل کے تحت حکم کو کالعدم قرار دینا اور متعلقہ فریقین کو سننے کے بعد قانون کے مطابق آگے بڑھنے کی درخواست کے ساتھ عدالت عالیہ کی فائل پر رٹ پٹیشن کو بحال کرکے کارروائی کو ریمانڈ دینا مناسب اور مناسب سمجھتے ہیں۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ہم اس پہلو پر ہمارے سامنے اٹھائے گئے تنازعات کی خوبیوں پر کوئی رائے ظاہر نہیں کر رہے ہیں اور یہ عدالت عالیہ پر منحصر ہے کہ وہ متعلقہ ثبوتوں کی روشنی میں اس کا فیصلہ کرے جو اس کے صص سامنے پیش کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے مطابق ، بنا لاگت کے اپیل منظور کی جاتی ہے۔

ایس وی کے آئی

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this
document